سوال

(728)اگر رحمن کی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والا ہوتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کی ایک تقریر میں سورۂ زخرف آیت : (۸۱) کا ترجمہ یہ سنا تھا کہ اگر رحمن کی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والا ہوتا۔ جبکہ تمام قرآنِ پاک بمعہ سعودی عرب اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اگر رحمن کی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے عبادت کرنے والا ہوتا۔ کون سا ترجمہ صحیح ہے ؟ واضح کریں ؟ (ماسٹر عبدالرؤف ۳ ۱ ۲۱)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کتاب التفسیر حم الزخرف میں لکھا ہے : ((وَيُقَالُ : أَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ الْجَاحِدِيْنَ مِنْ عَبِدَ يَعْبَدُ۔))[''أَوَّلُ الْعَابِدِيْنَ کے معنی سب سے پہلا انکار کرنے والا یعنی اگر اللہ کی اولاد ثابت کرتے ہو تو میں اس کا سب سے پہلا انکاری ہوں اس صورت میں عَابِدِيْنَ باب عَبِدَ يَعْبَدُ سے آئے گا۔ '']حافظ ابن جریر طبری لکھتے ہیں : ((وَقَالَ آخَرُوْنَ : مَعْنٰى ذٰلِكَ : قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ، فَأَنَا أَوَّلُ الْاٰنِفِيْنَ ذٰلِكَ ۔ وَوَجَّهُوْا مَعْنٰى الْعَابِدِيْنَ إِلَى الْمُنْكِرِيْنَ الْآبِيْنَ ، مِنْ قَوْلِ الْعَرَبِ : قَدْ عَبِدَ فُلَانٌ مِنْ هٰذَا الْأَمْرِ ۔ إِذَا أَنِفَ مِنْهُ وَغَضِبَ ، وَأَبَاهُ فَهُوَ يَعْبَدُ عَبَدَ ۔ الخ))['' اور دوسروں نے کہا کہ عابدین کا معنی ہے انکار کرنے والے اور انہوں نے یہ معنی عربی محاورہ سے حاصل کیا ہے کہ جب کوئی آدمی کسی بات کا انکار کر دے تو کہا جاتا ہے قَدْ عَبِدَ فُلَانٌ مِنْ هٰذَا الْأَمْرِ ۔ پس یہ عَبِدَ يَعْبَدُ باب سے ہے۔ '']

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص725

محدث فتویٰ